ایک بھارت شریسٹھ بھارت: ہندوستانی فلموں کو ایک دھاگے میں پرونے کی طاقت: اشونی ویشنو

کہا ہندوستانی سنیما کی آفاقیت علاقائی اور لسانی سرحدوں کو عبور کرنے کی صلاحیت میں مضمر ہے

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//معروف فلم ساز ستیہ جیت رے نے لوگوں کو ایک دھاگے میں پرونے کی سینما کی طاقت کی نبض کو پکڑتے ہوئے کہا تھا ،''سینما ایک عالمگیر زبان بولتا ہے''''ہندوستانی سینما، اپنے وسیع لسانی اور ثقافتی تنوع کے ساتھ، ملک کے ہر کونے سے لوگوں کو اکٹھا کرتا ہے، جس سے وہ مشترکہ جذبات اور تجربات کا اشتراک کر سکتے ہیں۔خواہ یہ تمل ڈرامہ ہو، ہندی کی مقبول ترین فلم، یا مکمل طور پر مراٹھی فلم،سینما تعلق کے گہرے احساس کو فروغ دیتا ہے،تفریق کو ختم کرتا ہے اور ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اختلافات کے باوجود ہم ایک ہیں۔ان خیالات کا اظہار مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات، ریلوے، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اشونی ویشنو نے یہاں جاری کالایک مضمون میں کیا۔

ہندوستانی سنیما کی آفاقیت علاقائی اور لسانی سرحدوں کو عبور کرنے کی صلاحیت میں مضمر ہے، جو اسے قومی اتحاد کے لیے ایک موثر قوت بناتی ہے۔ راج کپور کی کلاسک جیسے شری 420، جو ہر زبان میں گونجتی ہے، سے منی رتنم کی روجا تک، جسے ملک بھر میں پذیرائی ملی، ہندوستانی فلیں جذبات کی ایسی زبان بولتی ہیں جسے ہر شخص سمجھتا ہے۔ ایم ایس تھیو کی گرم ہوا، اور بمل رائے کی دو بیگھا زمین ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ جدوجہد، محبت اور فتح کی کہانیاں سرحدوں تک محدود نہیں ہیں، اور یہ ثابت کرتی ہیں کہ سنیما صحیح معنوں میں دیش کو ایک دھاگے میں پرونے کی قوت رکھتا ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ سنیما کی عالمگیریت ہی ہے جسکا جشن ہر سال اس وقت منایا جاتا ہے جب بہترین فلموں، بہترین ہدایت کاروں اور بہترین اداکاروں کو صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے قومی فلم ایوارڈوں سے نوازا جاتا ہے۔ یہ آنکھوں کو چکا چوندھ کر دینے والی کوئی پرکشش تقریب نہیں ہے، جو عام طور پر ایسے مواقع پر منعقد کی جاتی ہیں۔ یہ ٹیلنٹ -تخلیق کاروں اور افسانہ نگاروں کی صلاحیتوں کا اعتراف ہے۔ یہ ہندوستان کی زبانوں اور بولیوں کے بہت سے شاندار، بہت سے رنگوں والے تنوع کا بھی اثبات ہے جو مل کر اس عظیم قومی اتحاد کا جادوئی تانے بانے کو بنتے ہیں اور سینکڑوں زبانیں بولنے والے تقریباً ڈیڑھ ارب لوگوں کو جوڑتے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ نیشنل فلم ایوارڈ کی انفرادیت اس حقیقت سے عیاں ہے کہ بہترین فلم کے لئے اعزاز سے نوازے جانے والوں میں تیواز بان میں بنی فلم 'سی کیمل' (کاش صرف پیڑ ہی بول پاتے) شامل ہے۔ یہ تیوا لوگوں کی زبان ہے، ایک تبتی-برمی نسلی گروہ جس کے ارکان ہندوستان کے شمال مشرق اور بنگلہ دیش اور میانمار میں پائے جاتے ہیں۔ 70 ویں نیشنل فلم ایوارڈ کے لیے حکومت کو فیچر فلم کے زمرے میں 32 مختلف زبانوں میں 309 فلیں اور غیر فیچر زمرے میں 17 زبانوں میں 128 فلیں موصول ہوئیں۔ فیچر فلم کے زمرے میں گولڈن لوٹس ایوارڈ چار ہندوستانی زبانوں کی فلموں نے جیتا، جن میں سے ایک ہریانوی میں تھی۔ ہندی اور تمل زبان کی پانچ فلموں نے اس زمرے میں سلور لوٹس ایوارڈ جیتا، ملیالم، گجراتی، کنڑ، ہریانوی اور بنگالی کی فلموں نے بھی ایوارڈ جیتا۔ ہندوستان کے آئین کے آٹھویں شیڈول میں شامل زبانوں کی دس فلموں کو سلور لوٹس ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ ہندی اور اردو میں ریلیز ہوئی ایک فلم نے بہترین غیر فیچر فلم کا گولڈن لوٹس ایوارڈ جیتا۔

مسٹر اشونی ویشنو نے کہا کہ زبان کی سیاست کے ناقدین جتنا بھی بحث کریں، حقیقت یہ ہے کہ لسانی ریاستوں کے ساتھ جمہوریہ ہند کے قیام کے تقریباً 75 سال بعد، ماضی کی رکاوٹیں کئی دہائیوں کے دوران بڑی حد تک ختم ہو چکی ہیں۔ اس سے انکار نہیں کہ بالی ووڈ فلموں نے ہندی کو بڑے پیمانے پر قبول کیا ہے۔ لیکن یہ ہندوستانی معاشرے کے متنوع حصوں پر فلموں کا صرف ایک بڑا اثر ہے۔ دوسرا بڑا اثر لوگوں کو 'دوسرے' لسانی گروہوں اور ثقافتوں سے آگاہ کرنا ہے، جس سے 'ایک بھارت، شریسٹھ بھارت' کے تنوع میں اتحاد کے گہرے، مستقل احساس کو فروغ دیا جائے۔

انھوں نے کہا کہ ہندوستانی سنیما کے ضمن میں، تو یہ ایک نعرے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اسکے کثیر استعمال نے اسکے وقار کو کم کیا ہے یہ ہندوستانی سنیما ناقابل تصور کی حد تک ان تخلیق کاروں کی بڑی جماعت کو ظاہر کرتا ہے جو سیاست، معاشرے، ثقافت میں آفاقی عقائد کے زیر اثر جادوئی تفریح تخلیق کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو یکجا کرتے ہیں جسے ہم ایک اکائی کے طور پر لوگوں کی شکل میں اور لوگوں کو ایک قوم کے طور پر باندھنے والی اخلاقی اقدار کہتے ہیں، پر مبنی جادوئی تفریح کی تخلیق کرنے کے لئے اپنی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ دراصل ،کوئی بھی ہندوستانی کہانی ان آفاقی عناصر کے بغیر کبھی نہیں سنائی گئی جو اخلاقیات اور اقدار کو اجاگر کرتی ہے اور جسے صرف فلمساز اور ناظرین کی اندرونی آنکھ ہی سمجھ سکتی ہے۔

اب تک کہی گئی دوسب سے بڑی کہانیاں رامائن اور مہابھارت اس بات کو ثابت کرتی ہیں۔

مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات، ریلوے، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے مزید کہا کہ ہمارے سنیما کا دوسرا پہلو وہ سہل پسندی ہے جس کے ساتھ ہمارے فلمسازان تفرقہ انگیز نشانات کو مٹا دیتے ہیں جو سماجی، ثقافتی اور سیاسی انحطاط کا مرکز ہیں۔ یہ ہندوستان میں کہانی سنانے کے ہنر کی انوکھی طاقت بھی ہے۔ خواہ وہ آرٹ فلیں ہوں، مقبول فلیں ہوں، کمرشل فلیں ہوں یا جدید دور کو پیغام کرنے والی او ٹی ٹی فلیں ہوں، ہم ایک ساتھ متاثر ہوتے ہیں، ہم ایک ساتھ تالیاں بجاتے ہیں اور ہم مل کر جشن مناتے ہیں۔ تیلگو زبان کی مشہور فلم 'آر آر آر' کا ایک گانا 'نائو نائو' جس نے آسکر اور گولڈن گلوب جیتا ہے، زبان، نسل اور قومیت کو توڑ کر نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں سپر ہٹ ثابت ہوا۔

انھوں نے کہا کہ ہندوستانی سنیما کو عالمی سطح پر اونچا اٹھانے کے لیے، حکومت تین بنیادی ستونوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے: ایک مضبوط ٹیلنٹ پائپ لائن تیار کرنا، فلم سازوں کے لیے انفراسٹرکچر کو بڑھانا، اور کہانی لکھنے والوں کو بااختیار بنانے کے عمل کو آسان بنانا۔ حکومت نے حال ہی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) کے قیام کا اعلان کیا ہے، جو تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے، اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہندوستانی سنیما فلم سازی کی جدید ترین ٹکنالوجیوں کو اپنانے کے ساتھ قومی یکجہتی اور عالمی تفریح دونوں میں ایک موثر قوت رہے۔ اور جب ہم مستقبل کی طرف دیکھتے ہیں، ایک بھارت شریسٹھ بھارت میں سنیما کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ تیزی سے تغیر پذیر دنیا میں، ہندوستانی سنیما اپنے افق کو جدت اور وسعت دیتا رہتا ہے، ایسی کہانیاں سناتا ہے جو نہ صرف ہمارے تنوع کی عکاسی کرتی ہے بلکہ مشترکہ مستقبل کا تصور بھی کرتی ہے۔ ہر فریم کے ساتھ، ہندوستانی فلم ساز کہانی بیان کرنے کی حدود کو آگے بڑھاتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سنیما ایک ملک، آگے کی طرف نظر آنے والے ہندوستان میں اتحاد اور ترقی کے لیے ایک طاقتور محرک بنا رہے۔

لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی: ونیش پھوگاٹ

یو این آئی

چنڈی گڑھ// ہریانہ اسمبلی انتخابات میں سیاسی میدان میں اترنے اور جولانہ سے سخت مقابلہ جیتنے والی پہلوان ونیش پھوگاٹ نے بدھ کو جولانہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔

انہوں نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا کہ ''ہمیں مضبوط بننا ہوگا اور اس وقت تک جدوجہد جاری رکھنی ہوگی جب تک ہم جیسے عام لوگوں کو انصاف نہیں ملنا شروع ہو جاتا۔ میں ہریانہ کے ہر شہری سے اپیل کرتی ہوں کہ ہم اس مشکل راستے پر متحد رہیں، اپنے حقوق اور انصاف کے لیے آواز بلند کرتے رہیں۔ یہ تو صرف شروعات ہے، ہمیں اپنی طاقت اور عزم کو برقرار رکھنا ہے تاکہ ہر عام آدمی کو اس کے حقوق اور انصاف مل سکے۔

انہوں نے جیت کے لیے جولانہ کے لوگوں کے ساتھ ریاست اور ملک کے کونے کونے سے آنے والے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے ان کی جیت کے لیے دعائیں کیں۔

انہوں نے لکھا کہ" میں جولانہ حلقے کی تمام 36 کمیونٹیز کا بہت شکر گزار ہوں، جنہوں نے انصاف کے لیے اس لڑائی کو جیتنے میں میری مدد کرنے میں اپنی حمایت اور اعتماد سے مجھے طاقت بخشی۔ یہ میری نہیں، آپ کی جیت ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ آپ سب کے لیے میں جولانہ کی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں کرتی رہوں گی۔ میں آپ سب کی طرف سے بالواسطہ اور بلاواسطہ انتھک محنت، لگن اور تعاون کے لیے ہمیشہ شکر گزار رہوں گی۔"

خواتین ریسلرز کو جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے خلاف ریسلرز کی تحریک کا چہرہ بننے والی ونیش پھوگاٹ قدرے زیادہ وزن کی وجہ سے پیرس اولمپکس میں شرکت نہیں کر سکیں۔ اولمپکس سے واپسی کے بعد انہوں نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی اور کانگریس نے انہیں جولانہ سے اپنا امیدوار قرار دیا۔

ہندوستان میں اگلا صنعتی انقلاب بایوٹکنالوجی میں آئے گا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے سستی، اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال اور طبی سیاحت کے لیے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی پر زور دیا، جو کہ ایک اہم آمدنی پیدا کرنے والا بن گیا ہے۔ جتیندر سنگھ بدھ کو نئی دہلی میں 6 ویں سی آئی آئی آئیغارما اور لائف سائنسز سمٹ 2024 سے خطاب کر رہے تھے جب انہوں نے بائیوٹیکنالوجی سیکٹر کو سپورٹ کرنے کے لیے حکومت کی وابستگی کا اظہار کیا، جس میں وینچر فنڈز اور پالیسیوں کے اجراء کا حوالہ دیا گیا جس نے بائیوٹیک اسٹارٹ اپس میں نمایاں ترقی کو ہوا دی ہے۔

جتیندر سنگھ نے کہا،" بائیوٹیک اسٹارٹ اپس کی تعداد 2014 میں صرف 50 سے بڑھ کر اب 5,000 سے زیادہ ہو گئی ہے، جو بائیو اکانومی پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی توجہ کی عکاسی کرتی ہے اور عوامی اور نجی شعبوں کے درمیان مضبوط تعاون پر زور دیتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایک مضبوط ریسرچ ایکوسسٹم بنانے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی، جس میں بائیوٹیکنالوجی اگلے صنعتی انقلاب کے لیے ایک فوکل پوائنٹ ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہندوستان کی بایو اکانومی کی ترقی پر مزید زور دیا، جس میں 2014 سے دس گنا اضافہ دیکھا گیا ہے، اور ایک جامع اختراعی ماحولیاتی نظام کی ضرورت کو دہرایا جو دانشورانہ املاک، ڈیٹا کے تحفظ، اور کلینیکل ٹرائلز میں توازن رکھتا ہے۔ ان کے ریمارکس نے صحت کی دیکھ بھال اور بائیو ٹیکنالوجی میں عالمی رہنما کے طور پر ہندوستان کے کردار کے لیے پرامیدی کی عکاسی کی، ساتھ ہی ساتھ آنے والے چیلنجوں اور مواقع سے بھی نمٹا۔

فیروز نے ٹی ایف سی کرگل میں یوٹی سطح کے کلا اتسو میں شرکت کی

کارگل میں کلا اتسو کی میزبانی کے لیے منتظمین کو مبارکباد دی

لازوال ڈیسک

کرگل // ایگزیکٹیو کونسلر، برائے سیاحت، ایل اے ایچ ڈی سی، کرگل، کاچو محمد فیروز نے آج یہاں ٹی ایف سی کرگل میں اختتام پذیر ہونے والے یوٹی سطح کے کلا اتسو میں شرکت کی۔ ممبر پارلیمنٹ، لداخ، حاجی محمد حنیفہ جان؛ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ڈائریکٹر؛ منجوشری دیانند، چیف ایجوکیشن آفیسر، کرگل، اس موقع پر پرنسپل ڈائٹ، اور لیہہ اور کارگل کے کئی نامور فنکار موجود تھے۔ وہیں اپنے خطاب میں، ای سی فیروز نے کارگل میں کلا اتسو کی میزبانی کے لیے منتظمین کو مبارکباد دی اور طلباء کی صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو بڑھانے میں تعلیم کے کردار پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے شرکاء کی تعریف کی اور ظاہر کی گئی غیر معمولی صلاحیتوں کو نوٹ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے پروگراموں کا مقصد اب قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر لداخ کے بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائش کے لیے ہونا چاہیے۔ ای سی فیروز نے یقین دلایا کہ ہل ڈیولپمنٹ کونسل کرگل طلباء کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے مواقع فراہم کرتی رہے گی۔ انہوں نے رکن پارلیمنٹ لداخ سے درخواست کی کہ وہ لداخ کے تعلیمی اداروں میں فن اور ثقافت کو فروغ دینے کے لیے ایم پی بل سے ڈی اسکیم سے مالی امداد مختص کریں۔ وہیں کرگل میں نمائشوں کے لیے ایک وقف گیلری بنانے کے مطالبے کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے اس امکان کو تلاش کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر کرگل کے ساتھ بات چیت کرنے کا یقین دلایا۔

ای سی نے اس طرح کے اقدامات کو فروغ دینے میں ایل ایچ ڈی سی کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور میڈیا برادری کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس ذریعے سے خطے کی ثقافتی دولت کو بڑھائے۔ ایم پی لداخ نے بھی طلباء کو ان کی کارکردگی پر مبارکباد دی اور کارگل کے نوجوانوں پر اعتماد کا اظہار کیا جو قومی سطح پر لداخ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ انہوں نے انہیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ہر موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔

ایس پی۔ بی جے پی، کانگریس سے محتاط رہے بہوجن سماج: مایاوتی

یو این آئی

لکھنؤ/نئی دہلی//ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ دہراتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے بدھ کو کہا کہ کانگریس، بی جے پی اور سماج وادی پارٹی ذات پات کو ہوا دیتی ہیں۔ اور بہوجن سماج کو ان سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

بی ایس پی فاؤنڈر کانشی رام کی برسی پر انہیں گلہائے عقیدت پیش کرنے کے بعد مایاوتی نے کہا کہ گاندھی وادی۔ کانگریس و آر ایس ایس پرست بی جے پی اور ایس پی تنگ ذات پرست و ہراسانی کرنے والی پارٹیاں ہیں اور وہ ان کے حقیقی بہی خواہ نہیں ہیں بلکہ ان کے بہبود اور خود اعتمادی و وقار کی تحریک کی راہ میں رکاوٹیں ہی ہیں۔ جبکہ امبیڈکر وادی کارواں کے لئے ملک میں بہوجن سماج پارٹی ہی ان کی اصلی، سچی و مستقل مفاد والی منزل ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر ایسا نہیں ہوتا تو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے سخت جدوجہد کے بعد ان کے ذریعہ بنائے گئے بہوجن۔ ہی خواہ و فلاحی آئین کی بدولت ملک کے بہوجنوں کی زندگی ملک کی آزاد کے بعد تقریباً 75 سالوں میں اب تک بہت کچھ تبدیل ہو کر بہتر ہو گیا ہوتا۔ لیکن ایسا نہ ہو کر کروڑوں لوگوں کے لئے وہیں لاچاری، مجبوری، غریبی، کا تنگ ذات پرست ناانصافی، ظلم، و استحصال کا تنگ زندگی گزارنے کو مجبور ہونے سے یہ ثابت ہے کہ ملک کے اقتدار پر زیادہ وقت قابض رہنے والی کانگریس اور بی جے پی وغیرہ پارٹیوں کی حکومتیں نہ تو صحیح سے آئین پرست رہی ہیں اور نہ ہی اس ناطے سچی محب وطن ہی۔

بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ ویسے تو ذات پات کو ترک کرنا ہی سب سے بڑی حب الوطنی ہے پھر بھی اسی بنیاد پر چھوا چھات اور بھید بھاؤ کرتے ہوئے ریزرویشن کے آئینی نظام کا مناسب فائدہ اس کے حق دار نظر انداز طبقہ کے کروڑوں لوگوں کو دینے کے بجائے ان کو غیر فعال وغیر موثر بنانے میں ہی کانگریس، بی جے پی و ایس پی جیسی ذات وادی پارٹیاں زیادہ تر لگی ہوئی ہیں۔ انہیں سازشوں کا نتیجہ ہے کہ بہوجن کو تقسیم کرنے کے لئے ایس سی و ایس ٹی طبقے کے ریزرویشن میں زمرہ بندی کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو ان طبقات کے ریزرویشن کو اب تک آئین کی 9 ویں فہرست میں شامل کر کے اس کو عدالتی مداخلت وغیرہ سے محفوظ ضرور بنا دیا گیا ہوتا۔

انہوں نے کہا کہ اب جب کہ سپریم کورٹ کے ذریعہ جب ایس سی و ایس ٹی سماج کے ریزرویشن کی زمرہ بندی کا معاملہ ہے تو نہ تو بی جے پی/این ڈی اے حکومت اور نہ ہی کانگریس وان کا انڈیا اتحاد متعلقہ آئینی ترمیمی بل لانے کے لیے تیار ہیں۔ کیونکہ ان کی نیت میں اس حد تک کھوٹ ہے کہ وہ لوگ ریزرویشن کی تجاویز کو ختم کرنے کی ہی نیت رکھتے ہیں جو ان کے بیانات سے واضح ہے۔

مایاوتی نے کہا کہ بہوجنوں کو عزت و وقار و احترام کے ساتھ زندگی جینے کا جو بیش قیمتی آئینی حقوق ملے ہیں وہ صرف دستاویزی خوبصورتی نہ رہیں بلکہ ان کا زمینی فائدہ حاصل کرنے کے لئے بہوجنوں کو مرکزی و ریاست کے اقتدار کی ماسٹر کنجی حاصل کرنا ضروری ہے۔ جس کے لئے بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر نے تاحیات جدوجہد کرتے رہے۔

انہوں نے کہا کہ بی ایس پی کی یوپی میں اب تک چار بار رہی حکومت جس میں سروسماج کے غریبوں کے ساتھ ساتھ نظر انداز کیے گئے بہوجنوں، دلتوں، قبائیلوں، دیگر پسماندہ طبقات اور مذہبی اقلیتوں بالخصوص مسلم کمیونٹی کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے اور ان کی معاشی حالت کو دور کرنے کے لیے بہت سے بے مثال اور تاریخی فیصلے کر کے انہیں زمین حقیقت میں اتار کر بھی دکھایا گیا جس کی وجہ سے سے ہی کانگریس و ایس پی وغیرہ ذات پرست پارٹیاں یہاں اپنے وجود کو خطرہ مان کر بی ایس پی کی سخت مخالف بنی ہوئی ہیں۔ اور الیکشن کے وقت بی ایس پی کو نقصان پہنچانے کے لئے نہ صرف مفاد پرست عناصر کے ذریعہ چھوٹی۔ چھوٹی پارٹیاں و تنظیمیں وغیرہ بنا کر اور انہیں الیکشن بھی لڑوا کر ووٹوں کی تقسیم کا سخت بہوجن مخالف کام کیا جاتا ہے بلکہ ان میں سے کچھ ایک کو جتا کر بھی امبیڈکر وادی بہوجن تحریک کو کمزور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ ذات پرست پارٹیوں کا بہوجن مخالف 'ووٹ ہمارا راج تمہارا' کا چکر ویو لگاتار چلتا ہی رہے گا۔

مایاوتی نے کہا کہ بہوجن سماج کا اتحاد و سیاسی قوت کے بل پر حکمراں طبقہ بننے کی جدوجہد لگاتار جاری رکھنا ہے اور یہ کامیابی بھی ممکن ہوگی جبکہ بہوجن سماج میں سے بھی خاص کر دلت، قبائلی و دیگر پچھڑے طبقے کے لوگ ایک پارٹی و ایک لیڈر کے تحت متحد ہو جائیں گے۔ انہوں نے ایک بار پھر پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس میں ایس سی اور ایس ٹی کمیونٹی کے ریزرویشن میں درجہ بندی اور کریمی لیئر کے خلاف ضروری آئینی ترمیمی بل لانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ کانگریس اور انڈیا اتحاد کو اس کام میں حکومت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے تاکہ اس مسئلہ ان کے ذریعہ عدالت میں کی گئی غلط وکالت کا بروقت ازالہ کیا جاسکے اور ان پارٹیوں کا دلت مخالف تاریخ میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ ہونے سے بچ جائے۔

روٹ انگلینڈ کے لیے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے کھلاڑی بنے

یو این آئی

ملتان//جو روٹ پاکستان کے ساتھ کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میچ میں 77 رنز بنا کر انگلینڈ کے لیے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ روٹ ہم وطن سابق کپتان سر ایلسٹر کک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے انگلینڈ کے لیے اب تک سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ روٹ نے پاکستان کے خلاف ملتان میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن 71 رنز بنا کر کک کے 12,472 ٹیسٹ رنز کے اعداد و شمار کو پیچھے چھوڑ دیا۔

سری لنکا کرکٹ سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین تھرنگا کے وارنٹ گرفتاری جاری

یو این آئی

کولمبو//سری لنکا کرکٹ سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین اپل تھرنگا کے خلاف 8 اکتوبر کو عدالت میں پیش نہ ہونے پر گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع میڈیا رپورٹس میں دی گئی ہے۔ ڈیلی مرر کی رپورٹ کے مطابق ماتلے ہائی کورٹ کی جانب سے جاری کیے گئے وارنٹ کا تعلق میچ فکسنگ کیس سے ہے۔ جس میں کینڈی میں منعقد ہونے والا لیجنڈز لیگ ٹورنامنٹ بھی شامل ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ تھرنگا اس وقت امریکہ میں ہیں جہاں وہ ایک فرنچائز کرکٹ ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔

سچن تنڈولکر انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ 2024 میں ہندوستان کے کپتان ہوں گے

یو این آئی

نئی دہلی//سچن تنڈولکر 17 نومبر سے 8 دسمبر تک ہونے والی انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ 2024 میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ پہلی بار منعقد ہونے والی اس کرکٹ لیگ میں ہندوستان، ویسٹ انڈیز، سری لنکا، آسٹریلیا، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ سمیت چھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہونے والی اس لیگ کے میچز نوی ممبئی، لکھنؤ اور رائے پور میں کھیلے جائیں گے۔ اس لیگ میں کرکٹ لیجنڈز برائن لارا، کمار سنگا کارا، شین وائن، آئن مورگن اور اپنے وقت کے بہترین فیلڈر جونٹی رہوڈز اپنی اپنی ٹیموں کی کپتانی کرتے نظر آئیں گے۔ انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ شروع کرنے کا خیال سچن تنڈولکر اور سنیل گواسکر کی کوششوں کے بعد آیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں 18 میچ کھیلے جائیں گے جس میں کرکٹ سے ریٹائر ہونے والے 90 سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے۔

Editor, Printer, Publisher and Owner
Jameela Bano
Editor in Chief
Rukhsana Kausar
Managing Editor
Mohammad Aslam
Executive Editor
Jaan Mohammad
Published from: Hall No.206, 207 A1, 2nd Floor, North Block, Bahu Plaza, Jammu, Pin Code:-180004, Email:LAZAWALJAMMU@GMAIL.COM, Printed at:-Early Times Printing Press, Samadhian Road, Jammu